
333

25:سورۃ الفرقان

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
25	سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَان	مکی	6	77	18	قَدۡ اَفۡلَحَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں مشرکین کو تنبیہ کہ یہ کتاب اللہ ہی کی نازل کردہ ہے جو تمام کائنات کا مالک ہے، اس کی کوئی اولاد نہیں ہے۔ کفار کے اس خیال کی تردید کہ یہ قرآن رسول اللہ ﷺ نے خود بنایا ہے۔ کفار کے بے بنیاد خیالات کی تردید کہ ایک انسان اللہ کا رسول نہیں ہو سکتا، یا پھر اس کے ساتھ ایک فرشتہ اترتا، کوئی خزانہ اتارا جاتا نیز یہ بھی کہ یہ سحر زدہ شخص ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۙ﴿۱﴾ وہ اللہ بڑی شان اور برکت والا ہے، جس نے اپنے بندہ خاص محمد ﷺ پر حق و باطل میں فرق ظاہر کر دینے والا قرآن نازل کیا تاکہ وہ کل اہل عالم کو برے انجام سے خبردار کر دیں الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا ﴿۲﴾ وہ اللہ کہ جو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا مالک ہے، اور جس نے کسی کو اپنی اولاد قرار نہیں دیا اور نہ ہی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کی تقدیر مقرر کی تقدیر ایک بہت جامع لفظ ہے۔ ہر چیز کی صورت، جسامت، قوت و استعداد، طبعی، کیمیاوی اور حیاتیاتی اوصاف و خصائص، اس کا کام اور کام کا طریقہ، بقا کی مدت، عروج و ارتقاء کی

حد سمیت تمام خصوصیات اس کی تقدیر کا حصہ ہیں۔ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ۝۳ اور لوگوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو کوئی بھی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ خود انہیں کسی اور نے پیدا کیا ہے اور نہ وہ اپنی ذات کے لئے کسی نفع یا نقصان کا اختیار رکھتے ہیں، نہ انہیں کسی کی موت یا زندگی کا اختیار ہے اور نہ وہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ اِفْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ جن لوگوں نے نبی ﷺ کی رسالت کا انکار کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو محض جھوٹ ہے اور اس شخص کی اپنی ذہنی اختراع ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس کام میں اس کی مدد کی ہے فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۝۴ۚ یہ لوگ بڑے ہی ظلم اور سراسر جھوٹ پر اتر آئے ہیں وَ قَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝۵ اور کافر یہ بھی کہتے ہیں کہ قرآن تو محض پچھلے لوگوں کی داستانیں ہیں جسے اس نے کسی سے لکھوا لیا ہے اور وہی اس کے سامنے صبح شام پڑھ کر سنائی جاتی ہیں قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۶ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ یہ قرآن تو اس ہستی نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے، بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ قَالُوْا

مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا پھرتا ہے لَوْ لَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝ۙ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہ بھیجا گیا جو اس کے ساتھ رہ کر لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈراتا؟ یا اس پر کوئی خزانہ ہی اتار دیا جاتا یا اس کے پاس ایک باغ ہوتا جس میں سے یہ کھاتا وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸ اور یہ ظالم لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ تم لوگ تو بس ایک سحر زدہ شخص کے پیچھے چل پڑے ہو اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹ ع اے پیغمبر ﷺ! ذرا دیکھئے کہ یہ لوگ آپ کے بارے میں کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں، یہ لوگ ایسے گمراہ ہو گئے ہیں کہ اب راہ راست پر آ ہی نہیں سکتے رکوع[1]